

# الصَّافَّتْ

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار در قطار۔

وَالصَّافَّتْ صَفًّا ۱

پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔

فَالزُّجُرَاتِ زَجْرًا ۲

پھر تلاوت کرنیوالوں کی ذکر (قرآن) کی۔

فَالتَّلِيَّتِ ذِكْرًا ۳

بلاشبہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۴

جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور رب ہے مشرقوں کا۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۵

بیشک ہم نے سجایا آسمان دنیا کو نینت سے ستاروں کی۔

إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ۶

اور حفاظت کی ہر ایک شیطان سرکش سے۔

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۷

لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى  
وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾

نہ کان لگا کر سن سکیں ملاءِ اعلیٰ کی طرف اور  
مارے جاتے ہیں ہر طرف سے (انگاروں سے)۔

دُحُورًا ۗ وَ لَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾

بھگانے کو اور انکے لئے ہے عذاب ہمیشہ کا۔

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ  
شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾

سوائے جو کوئی لے بھاگا چوری سے کوئی بات  
تو لگ جاتا ہے اسکے پیچھے ایک انگارہ جلتا ہوا۔

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ  
خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ  
لَّازِبٍ ﴿١١﴾

تو پوچھو ان سے کیا انکا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے  
یا جو کچھ ہم نے پیدا کیا۔ بیشک پیدا کیا ہے ہم  
نے انہیں چپکتے ہونے گارے سے۔

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ﴿١٢﴾

بلکہ تم نے تعجب کیا اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔

وَ إِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾

اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے۔

وَ إِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ﴿١٤﴾

اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی ہنسی اڑاتے ہیں۔

وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

اور کہتے ہیں کہ نہیں یہ تو مگر کھلا جادو۔

عَٰذَا مِنَّا وَ كُنَّا تُرَابًا وَ عِظْمًا ۗ عَرَانَا  
لَمَبْعُوثُونَ ﴿١٦﴾

بھلا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں تو  
کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔

أَوَابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ<sup>ط</sup>

اور کیا ہمارے باپ دادا پہلے (گذرے ہوئے)۔

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ<sup>ج</sup>

کہدو کہ ہاں اور تم ذلیل و خوار ہو گے۔

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ  
يَنْظُرُونَ<sup>ح</sup>

پس اسکے سوا کچھ نہیں کہ وہ تو زور کی لٹکار ہوگی  
ایک پس اسی وقت وہ دیکھنے لگیں گے۔

وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ<sup>د</sup>

اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری یہ یوم جزا ہے۔

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ  
تُكَذِّبُونَ<sup>ذ</sup>

یہ ہی دن ہے فیصلے کا وہ جنکو تم جھٹلایا  
کرتے تھے۔

أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ  
وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ<sup>ر</sup>

(فرشتوں) جمع کر لو انکو جو ظلم کرتے تھے اور  
انکے ساتھیوں کو اور وہ جنکو یہ پوجا کرتے تھے۔

مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى  
صِرَاطِ الْجَحِيمِ<sup>ز</sup>

سوائے اللہ کے پھر چلا دو انہیں جہنم کے  
راستے پر۔

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ<sup>ح</sup>

اور ٹھہراؤ انکو بیشک ان سے پوچھ گچھ ہوگی۔

مَا لَكُمْ لَا تَنصَرُونَ<sup>ط</sup>

کیا ہوا تم کو نہیں مدد کرتے ایک دوسرے کی۔

بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ<sup>ح</sup>

بلکہ یہ لوگ آج (غلطی) تسلیم کر رہے ہیں۔

اور وہ رخ کریں گے ایک دوسرے کی طرف  
باہم سوال کریں گے۔

وَ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ  
يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾

وہ کہیں گے بیشک تم ہی آتے تھے ہم پر  
دائیں طرف (زور و شور) سے۔

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ  
الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾

وہ کہیں گے بلکہ تم نہ تھے ایمان لانے والے۔

قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾

اور نہ تھا ہمارا تم پر کوئی زور۔ بلکہ تم ہی تھے  
سرکش لوگ۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ  
كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾

سو پورا ہو گیا ہمارے لئے قول ہمارے رب کا۔  
بیشک ہم (عذاب کے) چکھنے والے ہیں۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا <sup>صَلَّىٰ</sup> إِنَّا  
لَدَآئِفُونَ ﴿٣١﴾

سو گمراہ کیا ہم نے تمکو بیشک ہم خود گمراہ تھے۔

فَاغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غٰوِينَ ﴿٣٢﴾

پس یقیناً وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے  
کے شریک ہوں گے۔

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ  
مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾

یقیناً ایسا ہی کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ۔

إِنَّا كَذٰلِكَ نَفَعُلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾

یقیناً یہ وہ تھے کہ جب کہا جاتا تھا ان سے نہیں

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾

معبود سوائے اللہ کے تو تکبر کرتے تھے۔

وَيَقُولُونَ إِنَّا لَنَأْتِيَنَّكَ وَإِنَّا لَمُتَّعُونَ ﴿٣٦﴾

اور کہتے ہیں کہ کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو  
ایک شاعر کی خاطر جو مجنون ہے۔

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾

حالانکہ وہ آیا ہے حق کے ساتھ اور اس نے  
تصدیق کی ہے (پہلے) رسولوں کی۔

إِنَّكُمْ لَذَائِقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿٣٨﴾

بیشک تم چکھنے والے ہو دردناک عذاب کے۔

وَمَا يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾

اور نہیں بدلہ دیا جائیگا تمکو مگر جو کچھ تم کرتے  
تھے۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾

سوائے اللہ کے بندے خاص کئے ہوئے۔

أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾

یہی لوگ ہیں جنکے لئے رزق مقرر ہے۔

فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾

میوے۔ اور وہ اکرام کیے جانے والے ہوں گے۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾

باغات میں نعمت کے۔

عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾

تختوں پر بیٹھے ہوئے ایک دوسرے کے سامنے۔

دورہ ہوگا ان پر جام کا بہتی شراب کے۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾

سفید لذت والی پینے والوں کے لئے۔

بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ﴿٤٦﴾

نہ اس میں درد سر اور نہ وہ اس سے بہکیں گے۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿٤٧﴾

اور انکے پاس ہونگی نیچی نگاہوں بڑی آنکھیں والی (خوبیں)۔

وَعِنْدَهُمْ قَصْرِطٌ الطَّرْفِ عَيْنٌ ﴿٤٨﴾

گویا کہ وہ انڈے میں پوشیدہ رکھے ہوئے۔

كَأَنَّهَا بَيْضٌ مَّكُونٌ ﴿٤٩﴾

پھر وہ رخ کر کے ایک دوسرے کی طرف سوال کریں گے۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٥٠﴾

کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے کہ دراصل تم میرا ایک ساتھی۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾

جو کہتا تھا کیا واقعی تم تصدیق کرنیوالوں میں ہو۔

يَقُولُ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾

بھلا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں تو کیا ہکو بدلہ دیا جائے گا۔

إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّآ



قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾

وہ کہے گا کیا تم جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾

تو وہ جھانکے گا پس دیکھے گا اسکو بیچ دوزخ میں۔

قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدَتْ لَتُرْدِينَ ﴿٥٦﴾

کہے گا اللہ کی قسم قریب تھا تو مجھے ہلاک کر دیتا۔

وَ لَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِّينَ ﴿٥٧﴾

اور اگر نہ ہوتی مہربانی میرے رب کی تو میں ہوتا ان میں جو حاضر کئے گئے ہیں۔

أَفَمَا نَحْنُ بِمَعْتَبَرِينَ ﴿٥٨﴾

تو کیا نہیں ہم اب مرنے والے۔

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾

سوائے ہماری اس موت کے جو پہلی بار آپکی اور نہیں ہم عذاب دیے جانوالوں میں۔

إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾

بیشک یہی وہ کامیابی ہے بہت بڑی۔

لِمِثْلِ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَمَلُونَ ﴿٦١﴾

ایسی ہی (کامیابی) کے لئے چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے۔

أَذَلَّكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾

کیا یہ بہتر ہے مہمانی یا درخت زقوم کا۔

إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾

بیشک ہم نے بنایا ہے اسکو آزمائش ظالموں کے لئے۔



یقیناً وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے جہنم کی  
تہ میں۔

إِنَّمَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ  
الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾

اسکے خوشے گویا کہ سر میں شیطانوں کے۔

طَلَعَهَا كَأَنَّ مِرْيَوسَ الشَّيْطَانِ ﴿٦٥﴾

سو بیشک وہ کھائیں گے اسی میں سے پھر وہ  
بھریں گے اسی سے پیٹوں کو۔

فَإِنَّهُمْ لَأَكْلُونَ مِنْهَا فَمَلِئُونَ مِنْهَا  
الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾

پھر یقیناً انکے لئے ہوگا اس میں پینے کے لئے  
کھولتا ہوا پانی۔

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ  
حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾

پھر یقیناً انکی واپسی دوزخ ہی کی طرف ہوگی۔

ثُمَّ إِنَّ مَرَجِعَهُمْ لِأِلَى الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾

یقیناً انہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ۔

إِنَّهُمْ أَفْوَا أَبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾

سو وہ ان کے نقش قدم پر دوڑے جاتے ہیں۔

فَهُمْ عَلَىٰ أَثَرِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾

اور بیشک گمراہ ہو گئی تھی ان سے پیشتر اکثریت  
پہلے لوگوں کی۔

وَ لَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ  
الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾

اور بیشک ہم نے بھیجے ان میں ڈرانے والے۔

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنذِرِينَ ﴿٧٢﴾

سو دیکھ لو کیسا ہوا تھا انجام ان لوگوں کا جنہیں  
ڈرایا گیا تھا۔

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
الْمُنذِرِينَ ﴿٧٣﴾

سوائے اللہ کے وہ بندے جو خاص کئے گئے۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿٧٤﴾

اور بیشک پکارا تھا ہمیں نوح نے سو کیسے اچھے  
میں ہم دعا کو قبول کرنے والے۔

وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلْنَعْمَ  
الْمُجِيبُوْنَ ﴿٧٥﴾

اور ہم نے نجات دی اس کو اور اس کے گھر  
والوں کو بہت بڑی مصیبت سے۔

وَنَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ  
الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾

اور بنا دیا ہم نے اسکی اولاد کو باقی رہنے والا۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿٧٧﴾

اور باقی رکھا ہم نے اسکا (ذکر) پیچھے آئیوں میں۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿٧٨﴾

سلام ہو نوح پر تمام جہان والوں میں۔

سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿٧٩﴾

یقیناً ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٠﴾

بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨١﴾

پھر غرق کر دیا ہم نے دوسروں کو۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٨٢﴾

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿٨٣﴾

اور بیشک انہی کے پیروں میں تھا ابراہیم۔

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾

جب وہ آیا اپنے رب کے پاس قلب سلیم لیکر۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَاذَا

جب کہا اس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہ کیا میں یہ جنکی تم عبادت کرتے ہو۔

تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾

أَيْفَا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾

کیا جھوٹے معبود سوائے اللہ کے تم چاہتے ہو۔

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

تو کیا گمان ہے تمہارا رب العالمین کے بارے میں۔

فَنظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

پھر ڈالی اس نے ایک نظر ستاروں کی طرف۔

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾

پھر کہا اس نے بیشک میں بیمار ہوں۔

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

تو وہ چلے گئے اس سے پیٹھ پھیر کر۔

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهِتِهِمْ فَقَالَ أَلَا

پھر جا گھسا وہ انکے معبودوں کی طرف پھر کہنے لگا کیوں نہیں تم کھاتے۔

تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾

کیا ہوا ہے تمہیں نہیں تم بولتے۔

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾

پھر جا پڑا وہ اپنا ہاتھ مارنے والے ہاتھ سے۔

فَاقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ ﴿١٤﴾

پھر وہ پلٹے اس کی طرف دوڑتے ہوئے۔

قَالَ اتَّعْبِدُونَ مَا تَنْجِتُونَ ﴿١٥﴾

کہا اس نے کیا پوجتے ہو وہ جنکو خود تراشتے ہو۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

اور اللہ نے پیدا کیا تمہیں اور جو تم بناتے ہو۔

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُيُوتًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿١٧﴾

وہ کہنے لگے کہ بناؤ اس کے لئے ایک عمارت پھر ڈالو اسکو دہکتی آگ میں۔

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿١٨﴾

سو ارادہ کیا انہوں نے اسکے ساتھ ایک چال چلنے کا تو کر دیا ہم نے انہی کو نیچا۔

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿١٩﴾

اور کہا اس نے بیشک میں جانیوالا ہوں اپنے رب کی طرف وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٠﴾

میرے رب عطا فرما مجھے (اولاد) جو سعادت مندوں میں سے ہو۔

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿٢١﴾

تو بشارت دی ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنَئِي إِنِّي إِنَّمَا فِي الْمَتَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ قَالَ يَآبَتِ

سوجب وہ پہنچا اسکے ساتھ دوڑنے (کی عمر) تو کہا اس نے اے میرے پیٹے بیشک میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ میں ذبح کر رہا ہوں تجھ کو تو دیکھ کہ کیا ہے تیرا ارادہ۔ اس نے کہا

اے میرے باپ کر دے وہ جسکا تجھ کو علم ہوا  
تو مجھے پائے گا اگر چاہا اللہ نے صابروں میں۔

أَفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ  
اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾

پھر جب علم مان لیا دونوں نے اور لٹا دیا اس  
نے اسکو ماتھے کے بل۔

فَلَمَّا آسَلَمَا وَ تَلَّهٖ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾

اور پکارا ہم نے اس کو کہ اے ابراہیم۔

وَ نَادَيْنَاهُ أَنْ يَا اِبْرَاهِيمُ ﴿١٠٤﴾

بیشک تو نے سچ کر دکھایا خواب۔ یقیناً ہم ایسا  
ہی بدلہ دیا کرتے ہیں نیکو کاروں کو۔

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا إِنَّا كَذَلِكَ  
نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾

بلاشبہ یہی تھی وہ کھلی آزمائش۔

إِنَّ هَذَا هُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾

اور دیا ہم نے فدیہ میں اسکو ایک بڑا فدیہ۔

وَ فَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾

اور باقی رکھا ہم نے اسکا ذکر بعد میں آئیہالوں میں۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾

سلام ہو ابراہیم پر۔

سَلَّمَ عَلَيَّ اِبْرَاهِيمَ ﴿١٠٩﴾

ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾

بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾

اور بشارت دی ہم نے اس کو اسحق کی جو نبی  
ہوگا صالحین میں سے۔

وَ بَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَقَ نَبِيًّا مِّنَ  
الصَّالِحِينَ ﴿١١٢﴾

اور برکت نازل کی ہم نے اس پر اور اسحق پر۔  
اور ان دونوں کی اولاد میں ہے کوئی نیکی کرنیوالا  
اور کوئی ظلم کرنیوالا اپنی جان پر کھلے طور پر۔

وَ بَرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ وَ مِنْ  
ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ  
مُبِينٌ ﴿١١٣﴾

اور یقیناً احسان کیا ہم نے موسیٰ پر اور ہارون پر۔

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ ﴿١١٤﴾

اور نجات دی ہم نے ان دونوں کو اور انکی قوم  
کو بڑی مصیبت سے۔

وَ نَجَّيْنَاهُمَا مِنَ الْكُرْبِ  
الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾

اور مدد کی ہم نے انکی تو رہے وہی غالب۔

وَ نَصَرْنَاهُمْ فَاكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٦﴾

اور دی ہم نے ان دونوں کو کتاب واضح کرنیوالی۔

وَ آتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ﴿١١٧﴾

اور ہدایت دی ہم نے ان دونوں کو سیدھے رستے پر۔

وَ هَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١١٨﴾

اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں کا ذکر بعد میں  
آئیواوں میں۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿١١٩﴾

سلام ہو موسیٰ پر اور ہارون پر۔

سَلَّمَ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ ﴿١٢٠﴾

إِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾

یقیناً ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔

إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾

یقیناً وہ دونوں تھے ہمارے مومن بندوں میں۔

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

اور بلاشبہ الیاس بھی رسولوں میں سے تھا۔

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

جب کہا اس نے اپنی قوم سے کیا نہیں تم ڈرتے۔

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾

کیا تم پکارتے ہو بعل کو اور چھوڑے دیتے ہو سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو۔

اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأُولِينَ ﴿١٢٦﴾

اللہ جو رب ہے تمہارا اور رب ہے تمہارے پہلے باپ دادوں کا۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَنَّهُمْ مُّحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾

تو جھٹلا دیا انہوں نے اسے سو بیشک وہ ضرور حاضر کئے جائیں گے۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿١٢٨﴾

سوائے اللہ کے وہ بندے جو خاص کئے گئے۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾

اور باقی رکھا ہم نے اس کا ذکر بعد میں آئیواوں میں۔

سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿١٣٠﴾

سلام ہو ابراہیم پر۔

إِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾

یقیناً ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾

بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے۔

وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾

اور بلاشبہ لوط بھی رسولوں میں سے تھا۔

إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾

جب نجات دی ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو۔ سب کو۔

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾

سوائے ایک بڑھیا جو تھی پیچھے رہ جانیا لوں میں۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٣٦﴾

پھر ہلاک کر دیا ہم نے اوروں کو۔

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ

اور بیشک تم گزرتے رہتے ہو ان (بستیوں) کے پاس سے صبح کے اوقات میں۔

مُصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾

وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾

اور رات کو بھی۔ تو کیا نہیں تم عقل رکھتے۔

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾

اور بلاشبہ یونس بھی رسولوں میں سے تھا۔

إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾

جب بھاگ نکلا وہ کشتی میں جو تھی بھری ہوئی۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾

تو قرعہ ڈالا انہوں نے تو ہوا پھینکے جانیا لوں میں۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾

پھر نگل لیا اسکو مچھلی نے اور تھا وہ ملامت زدہ۔



فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾

پھر اگر نہ یہ کہ وہ ہوتا تسبیح کرنیوالوں میں۔

لَلْبَيْتِ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾

تو رہ جاتا اسکے پیٹ میں قیامت کے دن تک۔

فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾

پھر ڈال دیا ہم نے اسکو ایک چٹیل میدان میں اور وہ بیمار تھا۔

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾

اور اگا دیا ہم نے اس پر ایک درخت بیلدار۔

وَ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾

اور بھیجا ہم نے اس کو ایک لاکھ (لوگوں) کی طرف یا اس سے زیادہ۔

فَأَمَّنُوا فَمَرَّعْتَهُمْ إِلَى حِينٍ ﴿١٤٨﴾

تو وہ ایمان لے آئے سو فائدہ پہنچا یا ہم نے انہیں ایک مدت تک۔

فَأَسْتَفْتِهِمُ الرَّبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبُتُونَ ﴿١٤٩﴾

تو ان سے پوچھو کہ بھلا تیرے رب کے لئے بیٹیاں ہوں اور انکے لئے بیٹے۔

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَ هُمْ شَاهِدُونَ ﴿١٥٠﴾

یا بنایا ہے ہم نے فرشتوں کو عورتیں اور یہ اس کے گواہ ہیں۔

إِلَّا أَنَّهُمْ مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿١٥١﴾

کیا نہیں یہ یقیناً اپنی گھڑی ہوئی بات کہتے ہیں۔

وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٥٢﴾

کہ اولاد رکھتا ہے اللہ اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿١٥٣﴾

منتخب کیا ہے اس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر۔

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾

کیا ہوا ہے تمہیں۔ کیسا فیصلہ کرتے ہو تم۔

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾

تو کیا نہیں تم غور کرتے ہو۔

أَمْ لَكُمْ سُلْطَنٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾

یا تمہارے پاس ہے کوئی دلیل واضح طور پر۔

فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٥٧﴾

تو لے آؤ اپنی کوئی کتاب اگر تم سچے۔

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا  
وَلَقَدْ عَلِمَتْ الْجَنَّةُ إِنَّهُمْ  
لَمُحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾

اور بنا رکھا ہے انہوں نے اس (اللہ) کے اور  
جنوں کے درمیان رشتہ۔ اور بلاشبہ جانتے ہیں  
جنات کہ یقیناً وہ حاضر کئے جائیں گے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٥٩﴾

پاک ہے اللہ اس سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٠﴾

سوائے اللہ کے وہ بندے جو خاص کئے گئے۔

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾

سو بیشک تم اور وہ جنکی تم عبادت کرتے ہو۔

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنَيْنِ ﴿١٦٢﴾

نہیں ہو تم اسکے خلاف بہکانے والے۔

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾

سوائے اسکے جو جانے والا ہے جہنم میں۔

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾

اور نہیں ہم میں مگر اسکا ہے ایک مقام مقرر۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُونَ ﴿١٦٥﴾

اور بلاشبہ ہم ہی صف باندھے رہتے ہیں۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾

اور بلاشبہ ہم ہی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿١٦٧﴾

اور اگرچہ یہ لوگ کہا کرتے تھے۔

لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾

اگر یہ کہ ہوتی ہمارے پاس نصیحت کوئی اگلوں کی۔

لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٩﴾

یقیناً ہم ہوتے اللہ کے بندے خاص کئے گئے۔

فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾

تو کفر کیا انہوں نے اسکا سو جلدیہ جان لیں گے۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا  
الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾

اور بلاشبہ پہلے ہو چکا ہے ہمارا وعدہ اپنے ان  
بندوں کے لئے جو رسول بنا کر بھیجے گئے۔

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿١٧٢﴾

یقیناً وہ ہی ہیں جنکی مدد کی جائیگی۔

وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾

اور یقیناً ہمارے لشکر ہی ہیں جو غالب ہوں گے۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾

سو منہ پھیرے رہو ان سے ایک وقت تک۔

وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٥﴾

اور انہیں دیکھتے رہو جلد یہ بھی دیکھ لیں گے۔

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾

کیا یہ ہمارے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں۔

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٧﴾

پھر جب وہ آترے گا انکے صحن میں تو بری ہوگی صبح انکی جنکو ڈر سنایا گیا تھا۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾

اور منہ پھیرے رہو ان سے ایک وقت تک۔

وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾

اور دیکھتے رہو عنقریب یہ دیکھ لیں گے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾

پاک ہے تیرا رب عزت والا رب اس سے جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں۔

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾

اور سلام ہو رسولوں پر۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾

اور تمام حمد اللہ کیلئے ہے جو رب ہے عالموں کا۔

